ترقی رزق کے مجرب نسخے

اور

مستند وظائف

مؤلف
محمد مشتاق قادری اویسی

جیلانی پبلشرز
کتاب مارکیٹ اردو بازار کراچی 021-2736009
Cell: 0321-2194314 , 0300-9243223

الحمد للّٰہ ربّ العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیّد الانبیاء والمرسلین

اما بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اللہ عزّ وجل نے انسان کو نہایت احسن صورت پر پیدا فرما کر اپنی معرفت اور عبادت کیلئے اس دنیا میں بھیجا۔ دنیا میں بھیجنے کے بعد اس کے آرام و آسائش کیلئے بیشمار نعمتیں پیدا فرمائی ہیں۔ جہاں اسے خود اپنی بارگاہ سے رزق عطا فرمایا وہاں اسے بذاتِ خود حصول رزق حلال کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔

حصول رزق حلال بقدرِ ضرورت فرض ہے جس طرح رزق حلال کی طلب و جستجو لازم ہے اسی طرح حرام ذرائع سے مال جمع کرنا ناجائز و حرام ہے اللہ عزّ وجل نے قرآن عظیم میں متعدد مقامات پر حصول رزق حلال کے فوائد و برکات اور ناجائز و حرام ذرائع سے حاصل کردہ مال کے دُنیوی و اُخروی نقصانات ذکر فرمائے ہیں۔

اس جہاں رنگ و بو میں وہی شخص کامیاب ہے کہ جو اپنے پروردگار عزّ وجل کے حلال کردہ حصولِ رزق کے ذرائع بروئے کار لائے ہوئے حرام و ناجائز اُمور سے دور رہے۔

یاد رہے کہ اس دنیاوی زندگی میں ناجائز و حرام ذرائع اختیار کرنے کے بیشمار نقصانات و عذابات ہیں، دنیاوی زندگی کے علاوہ عذابِ آخرت سے بچنا بھی دُشوار ہے لہٰذا عقل و شعور کا بھی تقاضا ہے کہ انسان حصول رزق کیلئے صرف جائز ذرائع ہی استعمال کرے اور ناجائز و حرام سے دور رہے۔

قرآن و حدیث میں حصول رزق حلال کی ترغیب کے علاوہ رزق و تجارت میں وسعت اور تنگی کے اسباب بھی بیان ہوئے ہیں تاکہ انسان ان اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی زندگی کو اللہ عزّ وجل اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمودات کی روشنی میں نہایت احسن طریقے سے بسر کرسکے۔

حصول رزق حلال کی ترغیب اور حرام و ناجائز ذرائع سے اجتناب برتنے کے سلسلے میں راقم الحروف نے قرآن و حدیث کے بحرِ بے کنار سے چند سچے موتی نذر قارئین کئے ہیں۔ اللہ عزّ وجل ان خوبصورت موتیوں کی ضیاء سے ہماری معاشی زندگی کو منور فرمائے اور ہمیں حلال و حرام کی صحیح پہچان نصیب فرمائے۔ آمین

آخر میں عوام و خواص کے معاشی مسائل کے حل کیلئے حصول رزق حلال کشائش و خیر و برکت اور ترقی تجارت و وسعت کاروبار کے موثر و مستند اور مجرب وظائف و اذکار ذکر کئے ہیں۔

اللہ عزّ وجل راقم الحروف سمیت جمیع مسلمین کو حصول رزق حلال کی جستجو اور حرام کردہ اُمور سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فقط والسلام احقر العباد

محمد مشتاق قادری اویسی

۷ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ ۲۱ دسمبر ۲۰۰۷ء

0300-3639757

0321-2893715

قرآن عظیم اور حصول رزق

قرآن عظیم میں بیشمار مقامات پر اللہ عزوجل نے حصول رزق حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے بارے میں نہایت واضح احکامات نازل فرمائے ہیں، رزق حلال کے طالب کیلئے نہایت وسعت و برکت کا وعدہ فرمایا ہے اور اُمور حرام اختیار کرنے والے کے بارے میں نہایت سخت وعیدیں بیان فرمائی ہیں۔

حصول رزق حلال

حصول برکت اور ترغیب رزق حلال کیلئے قرآن عظیم سے رزق حلال سے متعلق چند آیات مع ترجمہ پیش کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالٰی تمام مسلمانوں کو حصول رزق حلال کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

و جعلنا الیل والنھار ایتین فمحونا ایة الیل وجعلنا ایة النھار مبصرة لتبتغوا فضلا من ربکم

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی (یعنی تاریک) رکھی اور دن کی نشانیاں دکھانے والی (روشن تابناک) کہ اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۂ جمعہ آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

فاذا قضیت الصلوٰة فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللّٰہ واذکروا اللّٰہ کثیر لعلکم تفلحون

ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب نماز ہوچکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور (پھر) اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور اللہ کو بہت (زیادہ) یاد کرو اس امید پر (یقین رکھتے ہوئے) کہ (تم) فلاح پاؤ (گے)۔

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۂ مائدہ آیت نمبر ۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

وکلوا مما رزقکم اللّٰہ حلٰلا طیبا واتقوا اللّٰہ الذی انتم بہ مومنون

ترجمۂ کنزالایمان: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں ایمان ہے۔

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ بقرہ آیت نمبر ١٦٨ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الناس كلوا مما في الارض حلٰلا طيبا ولا تتبعوا خطوٰت الشيطٰن انه لكم عدو مبين

ترجمہ کنزالایمان: اے لوگو کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال (اور) پاکیزہ ہے
اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ النحل آیت نمبر ١١٤ میں ارشاد فرماتا ہے:

فكلوا مما رزقكم الله حلٰلا طيبا واشكروا نعمت الله ان كنتم اياه تعبدون

ترجمہ کنزالایمان: تو اللہ کی دی ہوئی روزی حلال (اور) پاکیزہ کھاؤ
اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسے پوجتے (یعنی اس کی عبادت کرتے) ہو۔

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ١٢ میں ارشاد فرماتا ہے:

الله الذي سخر لكم البحر لتجري الفلك فيه بامره ولتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون

ترجمہ کنزالایمان: اللہ (ہی) ہے جس نے تمہارے بس میں دریا کردیا کہ اس میں اس کے حکم سے کشتیاں چلیں
اور اس لئے کہ اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور اس لئے کہ حق مانو (اور شکر ادا کرتے رہو)۔

حصول رزق کے حرام ذرائع

حصولِ عبرت اور حرام اُمور سے اجتناب کے سلسلے میں چند آیات مع ترجمہ حصول رزق کے حرام ذرائع سے متعلق پیش کی جاتی ہیں اللہ عزوجل تمام مسلمانوں کو حرام رزق سے اجتناب کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

حصول دولت کیلئے حد سے بڑھنا

اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۸۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

كلوا من طيبٰت ما رزقنكم ولا تطغوا فيه فيحل عليكم غضبي و من يحلل عليه غضبي فقد هوٰى

ترجمۂ کنزالایمان: کھاؤ جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں روزی (کی صورت میں) دیں اور اس (کے حصول) میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اُترے اور جس پر میرا غضب اُترا بیشک وہ (ہلاک کے گڑھے میں) گرا۔

دوسروں کا ناحق مال کھانا

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ النساء آیت نمبر ۲۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون تجارة

عن تراض منكم قف ولا تقتلوا انفسكم ط ان الله كان بكم رحيما

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق (طریقے سے) نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا (تجارت) تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

امانت میں خیانت کرنا

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ الانفال آیت نمبر ۲۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تخونوا الله والرسول و تخونوا اٰمنٰتكم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے (ان کے حقوق کی ادائیگی میں) دغا (خیانت) نہ کرو اور نہ اپنی (آپس کی) امانتوں میں دانستہ خیانت۔

رشوت لینا اور دینا حرام ہے

☆ اللہ عزّوجل قرآن عظیم میں سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

ولا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل وتدلوا بها الى الحكام
لتاكلوا فريقا من اموال الناس بالاثم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اور (تم) آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ (بطور رشوت) اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر (تم بھی) کھالو جان بوجھ کر (اور یہ جانتے ہوئے کہ یہ گناہ ہے)۔

سودی لین دین حرام ہے

اللہ عزّوجل قرآن عظیم میں سورۂ بقرہ آیت نمبر ۲۷۵ میں ارشاد فرماتا ہے:

الذين ياكلون الربٰوا لا يقومون الا كما يقوم الذى يتخبطه الشيطٰن من المس ط ذلك بانهم قالوآ انما البيع مثل الربٰوا واحل الله البيع وحرم الربٰوا فمن جآءه موعظة من ربه فانتهٰى فله ما سلف ط وامره الى الله ط ومن عاد فاولٰئك اصحٰب النار هم فيها خٰلدون

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط (الحواس) بنادیا ہو یہ اسلئے (ہوا) کہ انہوں نے کہا کہ بیع (تجارت) بھی تو سود ہی کے مانند ہے اور (جان لو) اللہ نے حلال کیا بیع (تجارت) کو اور حرام کیا سود (کو) تو جسے اسکے ربّ کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ (سود سے آئندہ کیلئے) باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اس کا کام (اور معاملہ) خدا کے سپرد ہے اور جواب (دوبارہ) ایسی (قبیح) حرکت کرے گا تو وہ دوزخی ہے وہ اس میں مدتوں (عذاب میں) رہیں گے۔

حصولِ رزقِ حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے سلسلے میں بے شمار فرامین مصطفیٰ (صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) کتبِ حدیث میں موجود ہیں حصولِ رزقِ حلال کی بے شمار برکتیں اور فضیلتیں بیان کی گئی ہیں اور حرام ذرائع اختیار کرنے کی نہایت سخت وعیدیں اور دُنیوی واُخروی عذابات بیان فرمائے گئے ہیں۔

عوام وخواص تک اس فیضانِ نبوی (صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) کے سلسلے کو قائم رکھنے کیلئے انہی فیوضات سے کچھ انتخاب کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔ اللہ عزّ وجل راقم الحروف سمیت جملہ مسلمانان عالم کو حصولِ رزقِ حلال کی رغبت اور حرام اُمور سے بچنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

﴿ برکات رزق حلال ﴾

جائز اور حلال ذریعے سے رزق حاصل کرنا اللہ عزّ وجل کی رضا کا باعث اور دنیوی واخروی زندگی میں بیشمار فضائل و برکات کا حامل ہے حصول برکت کیلئے چند احادیثِ طیبہ قلمبند کی جاتی ہیں۔

فریضہ طلب حلال

سیّدِ عالم، شاہِ مکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشاد ہے، رزقِ حلال کی تلاش فرض عبادت کے بعد (سب سے بڑا) فریضہ ہے۔ (البیہقی سنن الکبریٰ)

پاکیزہ کمائی ؟

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے پوچھا گیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم! کون سی کمائی سب سے پاکیزہ ہے؟ تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا، آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر جائز تجارت۔ (مسند امام احمد بن حنبل)

ذریعۂ بخشش

نبی پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، جس نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ مزدوری کرتے ہوئے شام کی تو اس کی شام بخشش کے ساتھ ہوئی۔ (طبرانی، المعجم الاوسط)

جنت کی خوشخبری

رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے پاکیزہ کھانا کھایا اور سنت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آج آپ اُمت میں ایسے لوگ بہت ہیں۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، عنقریب میرے چند صدیاں بعد بھی ہوں گے۔ (جامع الترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ)

کامیاب انسان ؟

رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جس نے اسلام قبول کیا اور اسے بقدر کفایت رزق حلال عطا کیا گیا اور اللہ عزوجل نے اپنے عطا کردہ مال پر قناعت عطا کردی تو وہ شخص کامیاب ہوا۔ (صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ)

خوشخبری اور سعادت

شفیع المذنبین، انیس الغریبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس کی روزی پاکیزہ ہو باطن اچھا ہو ظاہر عزت والا ہو اور جو لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے اس کیلئے خوشخبری ہے نیز جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور ضرورت سے زائد مال (راہِ خدا عزوجل) میں خرچ کیا اور فضول گوئی سے رُکا رہا اس کیلئے سعادت ہے۔ (المعجم الکبیر)

حصول رزق حلال صدقه هے

شفیعِ معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کرکے کھائے وہ جو کچھ اپنی ذات اپنے اہل خانہ اور اپنی اولاد اور اپنے خادم پر خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

گناهوں کا کفّارہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کو سوائے فکرِ طلبِ معیشت کے اور کوئی چیز دور نہیں کرتی ہے۔ (طبرانی، المعجم الاوسط)

ہر جاندار کا رزق مقرر ہے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے ڈرو اور کمائی میں درمیانہ روی اختیار کرو کیونکہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہو جاتا، اگرچہ اس میں دیر لگے، لہٰذا خدا عزوجل سے ڈرو اور عمدہ طور پر روزی حاصل کرو، حلال کو لو اور حرام کو چھوڑ دو۔ (سنن ابن ماجہ)

چار خوبیاں

سیّدالمبلغین، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، اگر تم میں چار خوبیاں ہوں تو تمہیں دنیا کی کسی محرومی سے نقصان نہ ہوگا: (۱) امانت کی حفاظت (۲) سچی بات کہنا (۳) حسنِ اخلاق اور (٤) پاک (حلال) کھانا۔ (مسند امام احمد بن حنبل)

اللہ عزوجل کا محبوب

رسول انام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزوجل محنت کرنے والے مومن کو محبوب رکھتا ہے۔ (بیہقی، شعب الایمان)

دیانتدار تاجر

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دیانتدار (اور) امانتدار تاجر (بروزِ محشر اور جنت میں) حضراتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام، حضرات صدیقین رحمہم اللہ اور حضراتِ شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

﴿ مالِ حرام اور احادیث طیبہ ﴾

مالِ حرام اور اس کے حصول کیلئے ناجائز ذرائع استعمال کرنا نہایت معیوب اور اللہ عزّ وجل کی ناراضگی کا عظیم سبب ہے۔ اس فعل قبیح کے دنیوی زندگی کے علاوہ اُخروی زندگی میں بیشمار عذابات ہیں مالِ حرام سے بچنے اور خدانخواستہ اس میں مبتلا ہونے کی صورت میں اس سے بچنے کیلئے ان احادیثِ طیبہ کا بغور مطالعہ فرمائیں۔

جہنم کا حقدار

شفیع روزِ شمار، دو عالم کے مالک ومختار باذنِ پروردگار عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس گوشت اور خون نے حرام سے پرورش پائی جہنم اس کی زیادہ حقدار ہے۔ (صحیح ابن حبان، کتاب الحظر والاباحۃ)

مالِ حرام کا وَبال

شاہِ ابرار، ہم بیکسوں کے غمخوار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، قیامت کے دن کچھ لوگوں کو لایا جائے گا جن کے پاس تہامہ پہاڑوں کی مثل نیکیاں ہوں گی یہاں تک کہ جب ان کو لایا جائے گا تو اللہ عزّ وجل ان کی نیکیوں کو اُڑتی ہوئی خاک کی طرح کردے گا پھر انہیں جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ عرض کی گئی، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! یہ کیسے ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، وہ نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے، روزے رکھتے اور حج کرتے ہوں گے لیکن جب انہیں کوئی حرام چیز پیش کی جاتی تو لے لیتے تھے پس اللہ عزّ وجل ان کے اعمال کو مٹادے گا۔ (کتاب الکبائر، للذہبی)

مالِ حرام سے صدقہ کرنا

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، جس نے مال حرام کھایا پھر اس سے غلام آزاد کیا اور صلہ رحمی کی (یعنی اس مال حرام سے عزیز رشتہ داروں میں صدقہ وخیرات کیا) تو یہ اس پر گناہ ہوگا۔ (الترغیب والترہیب کتاب البیوع)

فرض و واجب رَدّ ہوجاتے ہیں

رسولِ انور، صاحبِ کوثر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، عذاب کے مستحق لوگوں کے گھروں پر ہر دن اور ہر رات ایک فرشتہ ندا دیتا ہے، جس نے حرام کھایا اس کا نہ کوئی نفل قبول ہے نہ فرض۔ (کتاب الکبائر، للذہبی)

﴿ حصول رزق کے حرام ذرائع ﴾

مالِ حرام کے حصول کیلئے ناجائز ذرائع استعمال کرنا شرعاً جرم ہے حصول عبرت اور حرام ذرائع سے اجتناب کے سلسلے میں چندروایات پیش کی جاتی ہیں۔

رشوت

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے (دونوں) پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب الاحکام)

مکر و فریب اور دھوکا دینا

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، جس نے ہم (میں سے کسی) سے دھوکا کیا وہ ہم میں سے نہیں اور مکر اور دھوکا (کرنے والا) جہنم میں ہے۔ (المعجم الکبیر)

سود

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے۔

اور فرمایا، گناہ میں یہ سب برابر ہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ)

ایک اور ارشادِ نبوی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہے، سود کے ستر جز ہیں سب سے کم درجہ کے جز کا گناہ اس قدر ہے جیسے آدمی اپنی ماں سے زِنا کرے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات)

خیانت کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مرفوعاً حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، میں دو شریکوں میں تیسرا ہوں جب تک کہ ایک دوسرے سے خیانت نہیں کرتا جب ایک دوسرے سے خیانت کرتا ہے تو میں درمیان میں سے نکل جاتا ہوں۔ (ابوداؤد، کتاب البیوع)

ذخیرہ اندوزی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص چالیس دن تک غلہ روک کر رکھتا ہے (اور اس کے مہنگا ہونے کا انتظار کرتا ہے) وہ اللہ عزوجل کے ذِمہ سے بری ہے اور اللہ عزوجل اس سے بری ہے۔ (المستدرک علی الصحیحین)

ماپ تول میں کمی کرنا

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا، اے گروہ مہاجرین! جب تم پانچ خصلتوں میں مبتلا کردیئے جاؤ اور میں اللہ عزوجل سے تمہارے ان میں مبتلا ہونے سے پناہ مانگتا ہوں: (۱) جب کسی قوم میں فحاشی ظاہر ہوئی اور انہوں نے اعلانیہ اس کا ارتکاب کیا تو ان میں طاعون اور ایسی بیماری پھیل گئی جو ان کے پہلے لوگوں میں نہ تھی۔ (۲) انہوں نے ناپ تول میں کمی کی تو قحط سالی میں مبتلا ہوگئے اور سخت بوجھ اور بادشاہ کے ظلم کا شکار ہوگئے۔ (۳) انہوں نے اپنے مال سے زکوٰۃ نہ دی تو آسمان سے بارش روک دی گئی اور اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی۔ (٤) انہوں نے اللہ عزوجل اور اسکے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عہد توڑا اللہ عزوجل نے ان پر دشمن مسلط کردیئے جنہوں نے ان سے وہ سب لے لیا جو کچھ ان کے قبضے میں تھا اور (۵) ان کے حکمرانوں نے اللہ عزوجل کے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کیا اور اللہ عزوجل کے قانون میں سے کچھ لیا اور کچھ چھوڑ دیا تو اللہ عزوجل نے ان کے درمیان اختلاف پیدا کردیا۔ (سنن ابن ماجہ، ابواب الفتن)

عیب دار چیز بیچنا

سرکارِ ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص عیب دار چیز بیچے اور اس کا عیب ظاہر نہ کرے (تو) ہمیشہ اللہ عزوجل کے غضب میں رہے گا اور ہمیشہ فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔ (ابن ماجہ)

جھوٹی قسم کھاکر مال بیچنا

حضرت سیّدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ محبوبِ ربّ العالمین، جناب صادق و امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ عزّ وجل ان کی طرف نہ تو نظر رحمت فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاک کریگا بلکہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ حضرت سیّدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رحمتِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین بار یہ بات کہی تو میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! خائب و خاسر ہونے والے وہ لوگ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، (۱) تہہ بند لٹکانے والا (۲) احسان جتانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھاکر سامان (تجارت) بیچنے والا۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان)

غصب کرنا ظلم ہے

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے بالشت بھر زمین کے معاملے میں (غصب کے ذریعے) ظلم کیا اسے سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔ (صحیح بخاری کتاب المظالم)

بھتہ وصول کرنا

سیّد المبلغین، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، آدھی رات کو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں پھر ایک منادی ندا دیتا ہے: ہے کوئی دعا کرنے والا جس کی دعا قبول کی جائے؟ ہے کوئی مانگنے والا جسے عطا کیا جائے؟ ہے کوئی مصیبت زدہ جس سے تنگی دور کی جائے؟ تو جو مسلمان بھی دعا مانگتا ہے اللہ عزّ وجل اس کی دعا قبول فرمالیتا ہے مگر اپنی شرمگاہ کے ذریعے کمانے والی زانیہ عورت اور بھتہ وصول کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوگی۔ (المعجم الکبیر)

سرکارِ ابد قرار، ہم بیکسوں کے مددگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، جس نے ہم پر (ناحق) اسلحہ اُٹھایا وہ ہم میں سے نہیں اور جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ (بھی) ہم میں سے نہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الایمان)

بھیک مانگنا

سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، تم میں سے وہ آدمی (جو بلا ضرورت مانگنے والا ہے) ہمیشہ مانگتا رہے گا حتی کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہوگا۔ (صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ)

تلف کرنے کے ارادے سے قرض لینا

تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد مبارکہ ہے، جس نے ادائیگی کی نیت سے قرض لیا (اور بغیر ادا کئے مر گیا تو) قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی طرف سے ادا کر دے گا (یعنی قرض خواہ کو راضی کر دے گا) اور جس نے ادا نہ کرنے کے ارادے سے قرض لیا اور مر گیا تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس سے ارشاد فرمائے گا تو نے یہ گمان کیا کہ میں اپنے بندے کو کسی دوسرے کے حق (کو دبانے) کی وجہ سے نہیں پکڑوں گا پس اس کی نیکیاں لے لی جائیں گی اور دوسرے کی نیکیوں میں ڈال دی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو دوسرے کے گناہ لے کر اس پر ڈالے جائیں گے۔ (کنز العمال، کتاب الدین والسلم)

حصول رزق کے حرام ذرائع سے چند مروجہ ذرائع سے متعلق احادیثِ مبارکہ ذکر کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو رزق حلال کے حصول کیلئے جدوجہد کرنے اور حرام ذرائع سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

قرآن عظیم اور وسعت رزق

قرآن عظیم میں اللہ عزوجل نے حصول رزق کے احکامات کے ساتھ ساتھ کئی مقامات پر وسعتِ رزق کے اسباب بھی بیان فرمائے ہیں کہ حصول رزق حلال کیلئے جدوجہد کرنے والے کو مزید وسعت وبرکت سے نوازا جائے گا۔

اللہ عزوجل تمام مسلمانوں کو بصد خلوص ان اسباب وسعت پر عمل پیرا ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

راہ خدا عزوجل میں خرچ کرنا

اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲٦۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ ط واللہ یضٰعف لمن یشآء ط واللہ واسع علیم

ترجمۂ کنزالایمان: ان کی کہاوت (اور مثال) جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس (گندم کے) دانہ کی طرح (ہے) جس نے اگائیں سات بالیں (اور) ہر بال میں سو دانے (ہوں) اور اللہ (عزوجل) اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کیلئے چاہے اور اللہ (عزوجل) وسعت والا (اور) علم والا ہے۔

خرید و فروخت کے دوران فرائض کی بجا آوری

اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ النور آیت نمبر ۳۷، ۳۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

رجال لا لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ واقام الصلوٰۃ وایتآء الزکوٰۃ لا یخافون یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار لا لیجزیھم اللہ احسن ما عملوا ویزیدھم من فضلہٖ ط واللہ یرزق من یشآء بغیر حساب o

ترجمۂ کنزالایمان: وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید وفروخت اللہ کی یاد اور نماز برپا رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے (کیونکہ وہ) ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں الٹ (دیئے) جائیں گے دل اور آنکھیں تاکہ اللہ (عزوجل) انہیں بدلہ دے ان کے سب سے بہتر کام کا اور اپنے فضل سے انہیں انعام (واکرام) زیادہ دے اور اللہ (عزوجل) روزی (میں وسعت) دیتا ہے جسے چاہے بے گنتی (اور بے حد وشمار)۔

شکر ادا کرنا

اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۂ ابراہیم آیت نمبر ۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

واذ تاذن ربکم لئن شکرتم لا زیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید ۝

ترجمۂ کنزالایمان: اور یاد کرو جب تمہارے ربّ (عزوجل) نے سنادیا کہ اگر (میری نعمتوں کا شکر کرتے ہوئے میرا) احسان مانو گے تو میں تمہیں اور (زیادہ) دوں گا اور اگر (احسان فراموش ہوکر) ناشکری کرو (گے) تو (جان لو) میرا عذاب (نہایت) سخت ہے۔

سخاوت کرنا

اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۂ سبا آیت نمبر ۳۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشآء من عبادہٖ یقدر لہ ط

ومآ انفقتم من شیئٍ فھو یخلفہ ج وھو خیر الرّٰزقین

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ بیشک میرا ربّ رزق وسیع فرماتا ہے اپنے بندوں میں (سے) جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے اور جو چیز تم اللہ (عزوجل) کی راہ میں خرچ کرو (گے) وہ اس کے بدلے اور (سعت) دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنا

اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ الروم آیت نمبر ۳۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

ومآ اٰتیتم من ربا لیربوا فی اموال الناس فلا یربوا عند اللہ ج

ومآ اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولٰٓئک ھم المضعفون

ترجمۂ کنزالایمان: اور تم جو زیادہ لینے کو دور کردینے والے کے مال بڑھیں تو وہ اللہ (عزوجل) کے یہاں نہ بڑھے گی اور جو تم خیرات (اور زکوٰۃ) دو اللہ (عزوجل) کی رضا چاہتے ہوئے تو انہیں کے (اجر اور گناہ) دونوں (دگنے ہوجاتے) ہیں۔